سوال

(183) عورتوں کی صفوں کی درستگی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورتوں کی صفوں کو درست اور برابر کرنا شرط ہے؟ اور کیا پہلی صف اور دوسری صفوں کا حکم برابر ہے خاص طور پر جب عورتوں کی جائے نماز مکمل طور پر مردوں کی جائے نماز سے الگ تھلگ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کی صفوں میں وہی چیزیں مشروع ہیں جو مردوں کی صفوں میں مشروع ہیں یعنی ان کو درست اور برابر کرنے میں اور پہلے اگلی صف اور پھر دوسری صف بنانا اور صفوں کے خلا کو پُر کرنا عورتوں اور مردوں کی صفوں میں برابر ہے اور جب عورتوں اور مردوں کی صفوں کے درمیان کوئی پردہ نہ ہو تو پھر عورتوں کی بہترین صف آخری صف ہے کیونکہ اس میں مردوں سے دوری ہے جیسا کہ حدیث میں بھی موجود ہے۔

اور اگر عورتوں اور مردوں کے درمیان کوئی حائل اور ساتر چیز ہو تو اس صورت میں جو بات راجح معلوم ہوتی ہے وہ یہ کہ عورتوں کی بہترین صف پہلی صف ہے کیونکہ اب ممانعت زائل ہوگئی ہے نیز پہلی صف امام کے قرب کی وجہ سے بہتر ہوگی۔ واللہ اعلم (فضیلة الشیخ صالح الفوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 182

محدث فتویٰ